المکرمة النبویة

فی

الفتاوی المصطفویة

شہزادۂ اعلیٰ حضرت، امام الفقہا، مفتیٔ اعظم ہند

تصنیف: حضرت علامہ مصطفےٰ رضا قادری نوری علیہ الرحمہ

متوفی (۱۴۰۲ھ/1981ء)
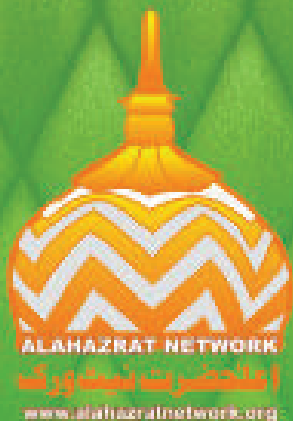
ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰحضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

دعمرو وغیرہم کہتے ہیں کہ زید نے اللہ ورسول کی توہین کی۔ اور عوام میں گڑبڑی ہوگئی ایسی صورت میں تین مولویوں نے یہ فیصلہ کیا کہ بیل گدھے کا اطلاق خیال لانے والے پر ہوتا ہے نہ کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر۔ اور خدا جھوٹ بول سکتا ہے مگر اس کی شان کے خلاف ہے۔ ان کلمات کے اندر ہرگز توہین اللہ ورسول کی نہیں لازم آتی ہے۔ انھیں مولویوں کے کہنے سے زید نے کہا کہ میرے قول میں ہرگز توہین نہیں ہوئی۔ اگر عوام سمجھتے ہوں تو میں توبہ کرتا ہوں۔ اب ایسی صورت میں زید امام ہوسکتا ہے یا نہیں؟

الجواب بے شک ان اقوال بدتر از ابوال میں اللہ ورسول جل جلالہ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی توہین ہے۔ اور ضرور کذب پر قدرت ماننا، اللہ عزوجل کو عیب لگانا ہے۔ کذب عیب ہے یہاں عیبی وہی نہیں جو عیب میں ملوث ہو۔ مولٰی عزوجل کے سراپردہ عزت تک عیب کی رسائی ہوسکتی ماننا بھی اسے عیبی بتانا ہے اور جو عیبی ہوسکے ہرگز خدا نہیں۔ علماء اسلام کتب عقائد وکلام میں تصریح فرماتے ہیں کہ الکذب علی اللہ تعالٰی محال[1]۔ صدق، اللہ عزوجل کی صفت ہے۔ قال تعالٰی ومن اصدق من اللہ قیلا[2] وقال عزوجل ومن اصدق من اللہ حدیثا[3]۔ اور اس کی صفات واجب۔ کذب، ممکن ماننا صدق کو غیر واجب ماننا ہے۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ اس مسئلہ کو تفصیلات سے سبحٰن السبوح عن عیب کذب مقبوح میں ملاحظہ کیجئے۔ زید کو ہرگز امام نہ بنایا جائے۔ اس کے پیچھے نماز حرام ہے۔ وہ مولوی بھی ملوں سے پرلی طرف ہیں جنھوں نے کہا کہ "بیل گدھے کا اطلاق خیال لانے والے پر ہے"۔ ان کا یہ قول نہیق حمار سے بدتر ہے اور صوت حمیر سے انکر ہے۔ قائل صاف بک رہا ہے کہ "خیال لانا بیل گدھے سے برا ہے" نہ کہ خیال لانے والا۔ پھر یہ بولی بول کر بھی کیا بنالیا؟ اب یہ ہوا کہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا خیال نماز میں لانے والا ایسا ہے کہ بیل گدھے اس سے اچھے ہیں"۔ حضور کا خیال معاذ اللہ اس درجہ شنیع ہے کہ خیال کرنے والا ان بے تمیزوں کے نزدیک بیل اور گدھے سے بدتر ہے۔ والعیاذ باللہ تعالٰی ولاحول ولاقوۃ الا باللہ واللہ ھو الموفق للسداد وھو تعالٰی اعلم۔

مسئلہ ۲۲ از فرید پور۔ بنگال۔ مرسلہ مولوی عبدالمجید صاحب قادری رضوی سلمہ ۲ جمادی الاولٰی ۵۲ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مطابق مذہب حنفی اشرف علی تھانوی کو کیا کہنا چاہیے؟ بینوا توجروا۔

الجواب علماء عرب وعجم نے شخص مذکور کو اس بنا پر کافر کہا کہ اس نے حضور پرنور محبوب رب العالمین محمد رسول اللہ

۱؎ شرح مقاصد، ۲؎ سورۂ نساء آیت ۱۲۲، ۳؎ ایضاً آیت ۸۷

صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں ایسی صریح گستاخی کی اور کھلی گالی دی جس میں اصلاً تاویل ممکن نہیں۔ برسہابرس سے وہ اور اس کے حواری سب سر جوڑ کر تاویل کی کوشش کیا کئے مگر ناکام و نامراد رہے کوئی کچھ کہتا ہے، اور کوئی کچھ۔ اور سب بیہودہ پادر ہوا، محض لغو و باطل پوچ لچر۔ اس کی اس صریح توہین پر کہ اس نے اپنے حفظ الایمان صٹ پر کی "پھر یہ کہ آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس سے مراد بعض ہے یا کل۔ اگر بعض ہے تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو و بکر بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے" لاریب یہ کفر صریح ہے اور سخت تر دشنام حضور سید الانبیاء علیہ الصلاۃ والسلام مادامت اللیالی والایام کی شان رفیع میں شخص مذکور نے مدتہا مدت بعد ایک چورقی کتاب شائع کی جس کا نام "بسط البنان لکف اللسان عن کاتب حفظ الایمان" اس میں لغو باطل تاویلات کیں۔ کفر واضح و فاضح سے توبہ نصیب نہیں ہوئی اس کتبیا کے دو رد جبھی سنہ ۳۰ھ میں وقعات السنان۔ "ادخال السنان" شائع کر دیئے گئے۔ جو بحمدہ تعالیٰ اب تک لاجواب ہیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ قیامت تک لاجواب رہیں گے۔ اور حق کے مقابل باطل کب جم سکتا ہے۔ آفتاب حق کے طلوع کرتے ہی ظلمات باطل دور ہو جاتی ہیں، جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا کا جلوہ آشکارا ہوتا ہے۔ "وقعات السنان" اور "ادخال السنان" میں روز روشن سے زائد اس قول قبیح کا کفر صریح ہونا واضح کر دیا۔ وللہ الحجۃ البالغۃ علماء حرمین محترمین نے کفر مذکور کی نسبت فرمایا ہے جو اس کے اس قول بدتر از بول پر مطلع ہو کر اس کے کافر و مستحق عذاب ہونے میں شک کرے خود کافر من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر۔ علماء حرمین کا فتویٰ جسے دیکھنا ہو وہ "حسام الحرمین" دیکھے اور ہند و سندھ و پنجاب وغیرہ کے علماء کا متفقہ فتویٰ جسے ملاحظہ کرنا ہو وہ "الصوارم الهندیۃ" ملاحظہ کرے۔ اور شخص مذکور اور اس کے حواریوں کے دھوکے اور فریبوں سے جسے بچنا اور ان کی تاویلات رکیکہ باطلہ کی دھجیاں جسے اڑانا ہو وہ "وقعات السنان" وغیرہ دیکھے۔

وباللہ التوفیق وھو تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۲۳ از بمبئی بھوساری محلہ چراغ انور ہوٹل مرسلہ منشی مصطفیٰ خاں قادری برکاتی

بھمڑی کی جامع مسجد کا مقدمہ علماء سے ضروری استفسار حضرات مقلدین علماء اہلسنت سے بھمڑی کی جامع مسجد کے مقدمہ کے متعلق ایک ضروری استفسار ایک ایسی جماعت نے جو اس کی قائل ہے" کہ